راولپنڈی کے حضرت مولانا قاضی عبدالرشید ناظم وفاق و دیگر علماء کرام بھی موجود تھے۔

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ دارالعلوم کا سفر عمرہ ادا کا برحرمین سے ملاقاتیں۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ خاندان کے ہمراہ حرمین شریفین حسب سابق تشریف لے گئے اور آپ نے وہاں قیام کے دوران مختلف اکابرین امت' علماء خصوصاً امام حرم شیخ صالح بن حمید سے ملاقاتیں کیں۔ اسی طرح مکہ معظمہ میں آپ عالم اسلام کے تاریخی اہمیت کے حامل مرکز مدرسہ صولتیہ بھی تشریف لے گئے جہاں حجاز مقدس کے معروف عالم دین اور مدرسہ صولتیہ کے روح رواں جناب حضرت مولانا ماجد مسعود حشیم صاحب اور ان کے برادر مولانا زعیم و فرزندان گرامی مولانا سلیم و مولانا ہشام وغیرہ سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر ہندوستان کے کئی نامور علماء اور ادیب بھی موجود تھے اور کافی دیر تک علمی و ادبی بحث و مباحثہ چلتا رہا۔ مدرسہ صولتیہ دنیا بھر کے علماء و مشائخ کا ایک قدیم علمی مرکز ہے اور ماشاء اللہ اس کے ارباب اختیار جو ہر لحاظ سے قابل و فاضل اور مہمانوں کے انتہائی قدردان اور فیاض ہیں' نے اس مرکز کی قدر اہمیت اور تاریخی کردار میں اضافہ کیا ہے۔ یہ مصنفین' مولفین اور ادیبوں کے درمیان رابطے کا ایک بڑا مرکز ہے۔ اس کے علاوہ مدینہ منورہ میں بھی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے ہندوستان کے کئی علماء سے بھی ملاقاتیں کیں۔ جن میں سرفہرست حضرت مولانا محمد اخلد مدنی مدظلہ نواسہ حضرت شیخ الاسلامؒ فرزند مولانا رشید الدینؒ مرادآبادی' (موصوف نے دوسرے روز اپنے گھر پر مولانا مدظلہ کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیہ دیا جس میں کافی تعداد میں اہل علم و فضل' مولانا اسجد مدنی صاحبزادہ شیخ الاسلامؒ اور خانوادۂ مدنیؒ کے افراد موجود تھے۔) مولانا رشید رشیدی صاحب مہتمم جامعہ قاسمیہ مرادآباد' مدرسہ سہارنپور کے ناظم مورخ مولانا محمد شاہد مدظلہ نواسہ شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ اور مشہور مورخ و محقق حضرت مولانا نورالحسن راشد' مدیر سہ ماہی احوال و آثار (جنہوں نے اپنی تازہ مطبوعات مولانا مدظلہ کو پیش کی)' دارالعلوم میں عربی مجلّہ کے سابق مدیر حضرت مولانا بدرالحسن قاسمی مدظلہ حال کویت سرفہرست ہیں۔ ان حضرات نے بھی بڑی شفقت اور مہمان نوازی کا مظاہرہ فرمایا۔ آپ کے علاوہ نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ' شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفوراللہ صاحب مدظلہ' شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم (دیر باباجی)' جناب حاجی اظہارالحق صاحب ناظم دارالعلوم' مولانا حامدالحق حقانی' مولانا سید یوسف شاہ' مولانا عرفان الحق' مولانا سعید الرحمٰن' مولانا مطیع الرحمٰن' جناب عبدالرب صاحب' اسامہ سمیع' عمار شفیق' عبدالحق ثانی نے بھی سفر حرمین کی سعادتیں حاصل کیں۔